روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 47-82 نمبر 6 | بدھ 28 شعبان۔1417ھ 8 صلح 1375ھش 8 جنوری 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے وسیع اور لاانتہا ہیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا انسان اگر سچے دل سے اور اخلاص لیکر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے یہ سمجھنا کہ کس کس گنہگار کو بخشے گا خدا تعالیٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لاانتہا ہیں۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

غرض جس کام میں ریاکاری کا ذرہ بھی ہو وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وہی مثال ہے جیسے ایک اعلیٰ قسم کے عمدہ کھانے میں کتا منہ ڈال دے۔ آج کل بھی یہ مرض بہت پھیلا ہوا ہے اور اکثر امور میں ریاکاری کی ملونی ساتھ ہوتی ہے۔ پس اعمال میں یہ ملونی ہونی نہ چاہئے۔ اصل میں انسان ایک حد تک معذور بھی ہے کہ ملونی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے کیونکہ مکمل تو ہے نہیں۔ جب تک اسے نفس مطمئنہ حاصل نہ ہو جائے اور کسی کی لعن کی پروا نہ کرے۔ اس کے اعمال میں ایسا اخلاص ہو جائے کہ تعریف کرنے والا اور گالی دینے والا، مناقب بیان کرنے والا اور حقارت سے دیکھنے والا اس کی نظر میں یکساں ہو جائیں اور یہ دونو کر برابر جانے، مردے کی طرح جانے جو نہ اس کا کچھ بگاڑ سکتا ہے اور نہ سنوار سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 659)

## خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے والوں کو کوئی خطرہ نہیں رہتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اگر انسان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقتوں سے کام نہ لے کر اللہ تعالیٰ پر بدظنی کرکے دنیا میں زندگی بسر کرتا ہے تو وہ ہلاکت اور کفر کی زندگی ہے اور اگر وہ خدا تعالیٰ کے احسانات کو دیکھتا اور ان کی قدر کرتا ہے تو اس کے لئے وہی جنت ہے۔ نفس کے اندر جو خوشی پیدا ہوتی ہے۔ بیرونی خوشی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اگر اس کو آگ میں بھی ڈال دیا جائے تو وہ آگ بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بعض دفعہ بیماریاں بھی خوشی کا موجب ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کو ایک بیماری تھی۔ ایک دن حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے پاس آئی۔ بہت ہنسی پوچھا کیوں ہنستی ہو۔ کہنے لگی میرا بیٹا مر گیا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد پھر آئی اور پھر اسی طرح ہنسنا شروع کیا۔ پھر پوچھا تو کہا کہ میرا دوسرا بیٹا بھی مر گیا۔ گو اسے ایک بیماری تھی۔ مگر اس کے لئے راحت ہو گئی۔ جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا تھا۔ اب اگر وہ رنج محسوس کرتی تو اسے اور تکلیف ہوتی۔ تو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ (-) ان کو خیال ہوتا ہے کہ ہم نے ایسی ہستی کے ہاتھ میں اپنے آپ کو سپرد کیا ہوا ہے جو ظالم نہیں دیکھو اگر مسافر جا رہے ہوں۔ اور انہیں ایک راستہ جاننے والا راستہ بتانے کے لئے مل جائے تو وہ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ایک اچھے لائق استاد کے سپرد لڑکے کرکے لوگ مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یہ تو انسانوں کا حال ہے تو رب العالمین۔ رحمٰن۔ رحیم۔ مالک یوم الدین کے سپرد جو اپنا معاملہ کر دے اس کو کیا خطرہ ہو سکتا ہے اس کو خواہ کس قدر بھی تکالیف آویں۔ تو وہ پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ وہ خیال کرتا ہے کہ میرا رہنما مجھے ہر حالت میں جنت کی طرف لے جا رہا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے نفس پر غور نہیں کیا۔ ان طاقتوں پر غور کرتے جو خدا نے ان میں پیدا کی ہیں۔ وہ ان احسانات پر غور کرتے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کئے تھے۔ تو اس عذاب میں نہ پڑتے۔ بہت لوگ ہیں جو لکھتے ہیں ہم ہلاک ہو گئے ہیں تباہ ہو گئے۔ کیوں ہوئے۔ جب خدا نے تمہارے اپنے نفس کے اندر جنت رکھی تھی کہ تم بغیر آنکھیں کھولنے اور ہاتھ پاؤں ہلانے کے اس جنت کو کھول سکتے تھے۔ تکالیف جو آتی ہیں وہ انسان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتیں۔ وہ خیال کر سکتا ہے کہ یہ مجھے جگانے کے لئے آتی ہیں۔ مثلاً ایک پہاڑ پر چلتے ہوئے ایک شخص سو جاتا ہے اور اس کو اس کا رہبر جگا دیتا ہے تو بے شک اس جگانے سے اسے تکلیف ہوئی۔ لیکن یہ اسے متنبہ کیا گیا کہ ہوشیار ہو جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو تکلیف آتی ہے وہ بھی ہوشیار کرنے کے لئے آتی ہے۔ اور اس سے بتایا جاتا ہے کہ تم اپنے اوپر جنت کے دروازے بند کرنے لگے تھے۔ ہوشیار ہو جاؤ غرض جو لوگ شکایت کرتے ہیں ان کی اپنی

باقی صفحہ 7 پر

## ولادت

○ سید محمود احمد صاحب آف لاہور چھاؤنی جو آج کل ہارٹلے پول (انگلستان) میں مقیم ہیں نے یہ اطلاع بھجوائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوٹے بیٹے سید ہاشم اکبر احمد صاحب کو 7 دسمبر 96ء کو دو بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے بچی کا نام "ندرت" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی پڑپوتی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے نواسے کی بیٹی اور بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) محمد وقیع الزمان خان صاحب کی پڑنواسی اور ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب آف ہارٹلے پول کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور نیک سیرت و نیک قسمت بنا دے اور خادم دین بننے کی توفیق عطا کرے۔

○ ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ ضلع نوشہرہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 96-9-6 کو بیٹی عطا کی ہے۔ بچی محترم سلطان شیر خان صاحب سابق انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کی پوتی اور محترم صوبیدار میجر عبدالغفور خان صاحب ASC کوئٹہ چھاؤنی کی نواسی ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی کا نام حضرت صاحب نے غزالہ ارشاد عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

## نکاح

○ احمدیہ گزٹ کینیڈا کے مینیجر مکرم خلیفہ عبدالوکیل صاحب کی صاحبزادی محترمہ امۃ الکافی خلیفہ صاحبہ کا نکاح مکرم احمد اسلم صاحب ابن مکرم شمس الدین صاحب اسلم نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور کے ساتھ بعوض پندرہ ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر طے پایا۔ 29- نومبر 1996ء کو بیت الاسلام ٹورانٹو میں جمعہ کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے اس نکاح کا اعلان فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے دونوں خاندانوں کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا کہ ان دونوں خاندانوں کا جماعت احمدیہ سے بہت دیرینہ تعلق ہے پھر آپ نے ان کے اخلاص، فدائیت اور جماعتی خدمات کی تعریف کی۔ اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔

## بہت دعا کرو تا تمہیں خدا اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 102

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد<br>مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |
|---|---|---|

8- صلح 1376 ہش 8 - جنوری 1997ء


# جلد بازی نقصان دہ ہے

عام طور پر ہم اچھے یا برے کاموں میں امتیاز اس طرح کرتے ہیں کہ فلاں کام کیا گیا اور فلاں نہیں کیا گیا یا ہم یہ کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے یہ کام کیا اور فلاں نے نہیں کیا۔ جس نے کیا ہے وہ اچھا ہے اور جس نے نہیں کیا وہ برا ہے۔ یا کسی اور کام کے متعلق بات اس کے بالکل الٹ ہوتی ہے۔ کام نہیں کیا گیا تو اچھا ہے۔ اور کیا گیا ہے تو برا ہے لیکن ایک بات جو ہماری نظروں سے اوجھل رہتی ہے وہ یہ ہے کہ دراصل کام کی اپنی اہمیت نہیں ہوتی کام کی اہمیت بنتی ہے کام کرنے والے سے اور کام کرنے کی نیت سے۔ جب تک نیت سامنے نہ ہو اس وقت تک کسی کام کو یا کسی شخص کو اچھا یا برا کہنا مناسب نہیں۔ ایک شخص کو اچھا یا برا کہنا مناسب نہیں۔ ایک شخص نے کسی کو مکا مارا ہے تو ہم کہیں گے برا کیا اور دوسرے شخص نے مکا نہیں مارا تو ہم کہیں گے اس نے اچھا کیا۔ لیکن ہم نے اس بات پر غور ہی نہیں کیا کہ جس نے مکا نہیں مارا اس کا تو ہاتھ ہی نہیں ہے وہ مکا کس طرح مارے اور جس نے مکا مارا ہے اس نے کیوں مکا مارا ہے یعنی اس کی نیت کیا تھی۔ کس نیت کے ساتھ اس سے یہ عمل سرزد ہوا ہے۔ اگر اس کی نیت نیک تھی تو عمل بھی نیک تھا۔ اور اگر اس کی نیت ٹھیک نہیں تھی تو اس کا عمل بھی نیک نہیں تھا کسی نے ایک ایسے شخص کو مکا مارا جسے نہیں مارنا چاہئے تھا تو یہ بات بری ہو گئی اور کسی ایسے شخص کو مارا جسے اس وقت واقعی مکا مارنا چاہئے تھا تو یہ بات اچھی ہو گئی۔

گویا کہ ہمیں صرف عمل کی طرف دیکھ کر اچھائی یا برائی کا فیصلہ نہیں کر لینا چاہئے۔ ہر عمل کے پیچھے۔ ضرورت۔ نیت اور اہلیت ہوتی ہے کہیں ضرورت نہیں ہوتی اور کام کر لیا جاتا ہے۔ کہیں نیت خراب ہوتی ہے اور کام کر لیا جاتا ہے۔ کہیں اہلیت نہیں ہوتی اور وہ کام نہیں کیا جاتا۔

پس جب تک ان تمام باتوں کو پیش نظر نہ رکھا جائے اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ کسی نے کوئی کام اچھا کیا ہے یا برا کیا ہے۔ بعض اوقات انسان بظاہر نیکی کرتا ہے لیکن پتہ چلتا ہے کہ اس نیکی کے پیچھے ریا کاری تھی۔ وہ کسی اور غرض کے لئے نیکی کا سلوک کرتا تھا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ نیکی کا نتیجہ تو ٹھیک ہی نکلا۔ جس کے ساتھ نیکی کی گئی اسے فائدہ پہنچا لیکن نیکی کرنے والے کو اس کا اس لئے فائدہ نہیں پہنچا کہ اس نے محض نیکی سمجھ کر نہیں کیا۔ بلکہ اس میں ریا کاری شامل تھی۔ کسی نے کسی پر "ظلم" کیا تو یقیناً جب تک اس عمل کے تمام عوامل سامنے نہ آجائیں اس وقت تک صحیح طور پر اور یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا کہ اس شخص نے جرم کیا ہے۔ مثلاً کسی نے کسی کو مارا اور کوئی چلایا کہ اس نے ظلم کیا ہے۔ لیکن جب اس کے مارنے کی غرض سامنے آئی اور اس کے مارنے کی نیت سامنے آئی تو پتہ چلا کہ موقع کا تقاضا ہی ایسا تھا کہ اس وقت ایسا کیا جائے۔ چنانچہ بظاہر ظلم نظر آنے والی بات ہی ظلم نہیں رہے گی۔

اسی طرح زندگی کا ہر پہلو پرکھنے کی ضرورت ہے۔ اچھا پہلو بھی ہو سکتا ہے برا پہلو بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے عوامل بتائیں گے کہ اچھا پہلو کون سا ہے اور برا پہلو کون سا ہے۔ اور جب تک ان عوامل کا پتہ نہ چل جائے حتمی طور پر کوئی رائے زنی نہیں ہو سکتی۔ اگر ہم رائے زنی کریں تو ہو سکتا ہے وہ غلط ہو اور جس طرح اس عمل کا غلط نتیجہ نکلا ہے اسی طرح اس رائے زنی کا بھی غلط نتیجہ نکلے۔

پس ہمارے ماحول میں جو کچھ ہو رہا ہے اس پر رائے زنی کے لئے ہمیں اس کے عوامل دیکھنے کی ضرورت ہے۔ عوامل کو پرکھنے کی ضرورت ہے۔ اور جب تک ہم ایسا نہ کر لیں۔ ہمیں اس میں دخل نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس طرح دخل دینے سے اس بات کا امکان بڑھ جاتا ہے کہ ہم نے غلط سمجھا ہو۔ غلط نتیجہ نکالا ہو اور غلط رائے پیدا کر کے کوئی غلط اقدام کر لیا ہو۔ کتنی اہم بات ہے یہ لیکن کتنے کم ہیں ایسے لوگ جو ان باتوں کا خیال رکھتے ہیں۔ جو کچھ ان کے سامنے ہوتا ہے یا جو کچھ وہ سنتے ہیں اس کے متعلق فوری طور پر اپنے دل میں ایک فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اور اگرچہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو فوری طور پر اقدام کر بھی لیتے ہیں۔ اور نتیجہ غلط نکل آتا ہے اور جہاں صلح صفائی اور امن کا امکان تھا وہاں جھگڑا مزید طوالت اختیار کر لیتا ہے۔ اور ایسے ہی جھگڑے ہیں جو جلدی سے نبٹائے نہیں جا سکتے۔ جو لسی کی طرح بڑھتے چلے جاتے ہیں لوگ اس میں اپنے اندازوں کا پانی ڈالتے جاتے ہیں اور معاملات لسی کی طرح پھیلتے جاتے ہیں اور نقصان انفرادی بھی ہوتا ہے اور اجتماعی بھی ہوتا ہے۔ خاص طور پر جرائم کے سلسلے میں ان باتوں کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے۔ کسی بات کو آپ جرم کہتے ہیں ہو سکتا ہے وہ جرم نہ ہو۔ ہو سکتا ہے وہ جرم کی نیت سے سرزد نہ ہوا ہو۔ ہو سکتا ہے اس کے کچھ اور عوامل ایسے ہوں کہ جب ان پر غور کیا جائے تو بات ہی بدل جائے۔

سزا دینے میں بھی انہی باتوں کو مدنظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے کسی کام کو برا سمجھا۔ اور فوراً سزا دے دی۔ جیسے بچوں کی کسی حرکت پر عام طور پر بغیر سوچے سمجھے تھپڑ مار دیا جاتا ہے۔ اس بات کا بھی تو امکان ہے کہ اگر ہم غور کریں تو بچے کا فعل درست ثابت ہو۔ اس میں نہ ریا کاری ہو۔ نہ اس میں جھوٹ ہو۔ نہ اس میں کوئی بات خاص طور پر چھپائی گئی ہو۔ لیکن ہم نے فوری ردعمل کے طور پر اسے ایک تھپڑ مار دیا۔ بچہ سوچے گا کہ آخر میرا جرم کیا تھا۔ اور یہ سوچ کر اس کے دل میں ایک انقباض پیدا ہو گا۔ وہ تھپڑ مارنے والے کے متعلق سوچنا شروع کر دے گا اور اس کے دل میں برے برے خیالات آنے لگیں گے لیکن اگر بچے کی بات پر غور کر لیا جاتا تو ہو سکتا ہے کہ تھپڑ مارنے کی بجائے ہم اس سے پیار کرتے۔ بچے کی تو ہم نے مثال دی ہے زندگی کی کسی منزل پر بھی ایسی بات ہو سکتی ہے۔ آخر ہم جو کچھ دیکھتے ہیں اور جو کچھ سنتے ہیں ان پر فوری ردعمل کا بھی اظہار کرتے ہیں اور اس فوری ردعمل میں بعض اوقات بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ اکثر اوقات ہم غلطی بھی کر جاتے ہیں۔ ایک شخص کو دوڑتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اس پر شبہ کی نظریں ڈالتے ہیں یہ نہیں پوچھتے کہ وہ دوڑ کیوں رہا ہے۔ آیا کسی ضرر سے بچنے کے لئے دوڑ رہا ہے یا کوئی جرم کر کے اپنے آپ کو بچانا چاہتا ہے۔ ان عوامل پر سوچے بغیر ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں ہاتھ آجائے تو اسے پیٹنے بھی لگتے ہیں لیکن ہوتی یہ بات غلط ہے۔

پس ہر بات جو ہم سنتے ہیں اور ہر کام جو ہم دیکھتے ہیں اس کے متعلق فوری ردعمل کے نتیجہ میں کسی اقدام سے گریز کرنا چاہئے۔ ہمیں خود سوچنا چاہئے۔ ہمیں خود عوامل کا اندازہ لگانا چاہئے۔ اور ایسا کرتے ہوئے کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سوچنے کی طاقت عطا کی ہے اور سوچ کر کسی بہتر فیصلے پر پہنچنے کے مواقع عطا کئے ہیں۔ پھر ہم ایسا کیوں کریں کہ بغیر سوچے سمجھے پہلے ہی ردعمل پر کوئی فوری اقدام کریں اور اپنے آپ کو غلطی کے کنویں میں دھکیل دیں۔ ایسا ہمیں ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 102

# ایگزیما کا علاج- نیٹرم فاس کی علامات استعمالات

**حضرت امام جماعت احمدیہ کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 14- اگست 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ**

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابعؒ نے Eczyma کے بارے میں فرمایا۔

بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا Genetals اور ان کے ارد گرد میں نمایاں تعلق ہے ان میں ایک کروٹن ہے ایک رسٹاکس ہے اور ایک اینی گیلس بھی ہے۔ اس طرح گریفائٹس بھی بعض دفعہ اسی تعلق میں استعمال ہو جاتی ہے۔

کروٹن کے متعلق میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اس کا سر سے بھی تعلق ہے چہرے سے بھی تعلق ہے اور جو بھی اس کی Eruptions ہیں وہ رسٹاکس کے مقابلے پر نسبتاً چھوٹی ہوتی ہیں۔ رسٹاکس کے چھالے سب سے بڑے ہیں رسٹاکس کی شکل اس طرح پہچانی جا سکتی ہے جس طرح آگ سے چھالے ابھر آتے ہیں مختلف شکل کے اور جتنا Weeping Eczyma رسٹاکس کا ہے اتنا اور کسی چیز میں نہیں ملتا۔

Typical Symbol of Weeping Eczyma

میں آپ کو مثال دیتا ہوں کہ ربوہ میں ایک دفعہ ایک غریب مزدور تھا۔ اس کی بیوی کو Weeping Eczyma ایسا تھا کہ اس کو لپیٹ کر ہاتھ رکھنے پڑتے تھے۔ کپڑے بھیگتے تھے بار بار۔ اور نہ کھانا پکا سکے اور نہ کوئی اور کام کر سکے۔ بڑی مصیبت تھی اس غریب فیملی کے لئے میں نے اس کو رسٹاکس کی 1000 کی ایک خوراک دی اس کو میں نے کہا کہ ایک ہفتے کے بعد آ کے رپورٹ کرو۔ تو اس کا پہلے ہی دو تین دن کے بعد پیغام آگیا کہ بہت زیادہ بھڑک اٹھا ہے۔ میں نے کہا کہ اب اللہ نے چاہا تو آرام آ جائے گا۔ لیکن اگر نہ آئے تو دوا بدلنی پڑے گی۔ یہ بھی آپ کو سمجھا دوں کہ جو ہومیو پیتھ یہ کہتے ہیں اچھا ہوا ہے۔ بھڑک اٹھا ہے اور بعد میں ٹھیک ہی نہ ہو تو وہ ظلم کرتے ہیں۔ اگر بھڑکا ہے ری ایکشن میں اور دوا ٹھیک تھی تو پھر ضرور دبتا ہے اور اگلی دوا کی خوراک پر پھر ویسا نہیں بھڑکتا یہ ایک خاص پہچان ہے کہ یہ ری ایکشن تھا جو Favourable ہے۔ توجہ ہو گئی ہے جسم کی۔ دوسری دفعہ یا کم بھڑکے گا یا بھڑکے گا ہی نہیں۔ یا معمولی سا بھڑک کے مرض کا پیچھا چھوڑ دے گا۔ تو اس لئے میں نے اس کو کہا کہ مجھے تسلی ہے۔ مگر ایک ہفتے کے بعد پھر آؤ۔ ہفتے کے بعد آئی تو ہاتھ خالی تھے کپڑا نہیں تھا۔ اور نشان تھے زخموں جیسے۔ اس پر اس کو میں نے ایک ہزار کی دوسری خوراک دی۔ پھر بارہا سالہا سال تک اس کے میاں سے بھی اس سے بھی رابطہ رہا۔ دوبارہ کبھی نہیں ہوا۔

تو رسٹاکس Weeping Eczyma کی سب سے چوٹی کی دوا ہے۔ اور اسی لئے جل جانے کے کیسز میں بھی بہت مفید ہوتی ہے۔ اگر آگ لگ جائے کسی جگہ اور جسم جھلس جائیں تو رسٹاکس فوراً دینے سے تکلیف میں کمی آ جاتی ہے۔

**جلن کا علاج** میں نے ایک دفعہ کینیڈا کے دورے پر دیکھا تھا۔ کریم کا ہاتھ غلطی سے بجلی کے جو چولہے ہوتے ہیں بے ہودہ قسم کے، بعض دفعہ دیکھنے سے پتہ نہیں چلتا کہ یہ جلا ہوا ہے اور وہ بڑا سخت گرم ہوتا ہے۔ تو اس کا یوں پیچھے ہٹتے ہوئے سہارے کے لئے جو ہاتھ پڑا زور سے' تو بالکل آگ لگ گئی اس کے بدن میں فوراً چھالا بنا۔ میرے پاس رسٹاکس تھی اس کو ایک ہزار میں میں نے فوراً دی۔ دو نسخے فوری استعمال کئے۔ ایمرجنسی کے نسخے آپ کو یاد رہنے چاہئیں ایک اگر اور کچھ نہ ہو۔ مٹی کا تیل ہو تو مٹی کا تیل سب سے اچھا ہے۔ Burn پر فوری لگانے کے لئے دوسرے صابن تو ہے ہی۔ ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔ صابن کے جو پانی سے گلے ہوئے حصہ پر صابن کے اوپر ایک کریم سی آتی ہے۔ وہ جھاگ نہیں ہوتی بلکہ گلا ہوا صابن۔ وہ کریم اگر ماؤف حصے پر لگا دیں تو بہت ہی تسکین بخش ہے چنانچہ میں نے 'صابن تھا ہی پڑا ہوا۔ اکثر گل جاتا ہے اس کو فوراً اتار کے اوپر لگا دیا۔ چند منٹ کے اندر ہنسنے لگ گیا کہنے لگا ٹھیک ہوں میں۔ زخم کو مندمل ہوتے کچھ وقت لگا لیکن جو آگ لگی ہوئی تھی وہ فوراً ٹھیک ہو گئی۔

رسٹاکس کی دوسری علامت یاد رکھیں۔ جتنی آگ اس مرض میں ہے اور کسی مرض میں نہیں۔ بھڑک اٹھتی ہے جگہ لیکن رسٹاکس کی ایک خوبی ہے جو اینا گیلس میں نہیں ہے۔ رسٹاکس میں اگر ایک دفعہ آرام آئے ایک جگہ سے تو دوبارہ وہاں چھالا نہیں پڑے گا۔ اینا گیلس میں اس جگہ بھی پھر پڑ جاتا ہے۔ اور نسبتاً زیادہ گہری Cure کے بعد پھر آرام آتا ہے۔ مثلاً ایک جگہ شفا ہو گئی۔ دوبارہ پھر اس جگہ سے چھالا اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر شفا ہو گئی پھر اٹھ کھڑا ہوا۔ ماؤف جگھوں کا بار بار ابھار رسٹاکس کو Rule-out کر دیتا ہے۔

کروٹن میں احتمال ہے کہ ہو جائے۔ مگر اکثر کروٹن میں جو میں نے دیکھا ہے۔ جو صاف کرتا ہے مرض کو۔ صاف ہو جاتا ہے۔ لیکن اینا گیلس میں اس جگہ پھر مرض اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور جلن اس شدت کی نہیں ہوتی جتنی رسٹاکس میں ہے۔

اس کے علاوہ میں نے کچھ علامتیں نوٹ کی ہوئی ہیں وہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔

ایک بہت ہی خاص بات اس کی یہ ہے۔ کروٹن کے بارے میں یہ بات بھی آپ کو بتا دوں کہ کروٹن کا اینٹی ڈوٹ رسٹاکس ہے اور رسٹاکس کا اینٹی ڈوٹ کروٹن ہے۔ اگرچہ اسہال کی علامتوں میں رسٹاکس کروٹن سے نہیں ملتا۔ لیکن اس کے باوجود یہ ایک دوسرے کا اینٹی ڈوٹ ہیں۔ اسہال کی علامتیں ہوں تو کروٹن کا اینٹی ڈوٹ' پوڈوفائیلم ہے۔ پوڈوفائیلم میں بھی اسہال زور کے ساتھ آتے ہیں اور کروٹن میں بھی یہ خاص علامت ہے۔ اور جہاں اس قسم کے اسہال ملیں خارش نہ ہو تو پوڈوفائیلم اس کا اینٹی ڈوٹ بنے گا۔ اگر خارشی علامتیں نمایاں ہوں تو رسٹاکس اس کا اینٹی ڈوٹ ہے۔

اس میں اور ملتی جلتی دوائیں بھی ہیں۔ ان میں ایک اینا کارڈیم ہے۔ ایک سیپیا ہے ایک اینا گیلس ہے۔ اینا کارڈیم کی پہچان یہ ہے کہ اس کے چھالے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن کیستھرس جتنے چھوٹے نہیں۔ کیستھرس اور رسٹاکس سے کم کروٹن۔ کیستھرس اور کروٹن کے درمیان کہیں آپ اینا کارڈیم کو ڈال سکتے ہیں لیکن اینا کارڈیم کا جو خاص مارک ہے وہ یہ ہے کہ خارش گہری ہوتی ہے۔ اور وہاں آدمی پہنچ نہیں سکتا۔ یہ ایسی علامت میں نے دیکھی ہے جو عام طور پر کم دوسری دواؤں میں ملتی ہے۔ سوائے اس کے کہ الرجی سے ہاتھ پھول جائیں اور وہاں یہ بے چینی اور خارش شروع ہو جائے۔ اس میں عام طور پر فاسفورس بہت موثر ہے۔ بلکہ میں نے اپنے اوپر تجربہ کیا تھا۔

**اینٹی ملیریل دواؤں کی الرجی** مجھے اینٹی ملیریل ڈرگز کی الرجی ہو گئی تھی۔ ریسوچین کی۔ یہ بہت استعمال ہوتی ہے اور ہے بھی بہت موثر۔ جن دنوں میں میں نے ہومیو پیتھک شروع کی تھی۔ ان دنوں میں یہ کیا کرتا تھا کہ جب تک موت کے کنارے پر نہ پہنچوں ہومیو پیتھک علاج ملیریا کا جاری رکھتا تھا۔ تاکہ پتہ لگ جائے اور تجربہ بھی ہو جائے۔ اس لئے مجھے ملیریا کا اتنا تجربہ ہو گیا کہ ربوہ میں پھر ملیریا کے کیسز میں بہت جلدی صحیح تشخیص کر لیا کرتا تھا۔ جب ناکامی پر پہنچتا تھا۔ پھر ریسوچین میں نے سرہانے رکھی ہوتی تھی۔ ریسوچین تو بالکل تیر بہدف تھی اس میں۔ کم از کم میرے ملیریا میں۔ یہ خطرہ نہیں تھا کہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔ دو چار گولیاں دو چار دن کھائیں۔ ملیریا ختم۔ اور ہاتھ سوج جاتے تھے اور اندر اتنی گہری کھجلی کہ جس طرح اینا کارڈیم میں میں بتا رہا ہوں کہ وہاں انگلیاں پہنچتی نہیں۔ اور بے چینی شدید اور کھجلی میں مزا نہیں تھا۔ ریسوچین کی جو الرجی ہے اس کی کھجلی میں کوئی مزا نہیں۔ صرف خباثت ہے۔ تنگ کرنے والی چیز۔ خشک بد مزاج اور نیند نہیں آتی بالکل۔ چوبیس گھنٹے اڑتالیس گھنٹے گزر جائیں ہر وقت ہاتھ اور پاؤں دونوں کے تلوے اور ہتھیلیاں سوجی ہوئیں۔ اینا کارڈیم میں نے ٹرائی کی لیکن ناکام ہو گئی۔ پھر مجھے فاسفورس کا خیال آیا۔ اور فاسفورس کی ایک ہی خوراک سے یوں لگا کہ جیسے غبارے کی پھوک نکل جاتی ہے۔ سب آہستہ آہستہ دبتے ہوئے واپس ہو گئی۔ اور پھر دوبارہ جب تک مجھے اس کا علاج نہیں معلوم ہو گیا جو یہ تھا میرے لئے۔ برائیونیا 200 رسٹاکس 200 باری باری کھانے سے ملیریا آغاز ہی میں ختم ہو جاتا تھا اور اب بھی میں اکثر یہی ٹرائی کرتا ہوں۔ لیکن اب اور بھی دوائیں ہیں جن سے فائدہ اٹھاتا ہوں۔ لیکن اس وقت یہ نسخہ بعد میں دریافت ہوا۔

ایک دفعہ کراچی میں پھر یہی ہو گیا۔ اور شدید بے چینی۔ نیند نہ آئے۔ اور میں نے کام کافی کرنے تھے تو مجھے فاسفورس یاد آیا۔ تو میں نے کہا کہ اس نے پہلے بھی کام کیا تھا۔ دوبارہ اسی طرح۔ کوئی کمی نہیں ہوئی۔ ایک خوراک منہ میں ڈالی اور ساتھ سکون ملنا شروع ہو گیا۔ آہستہ آہستہ سب غائب۔

ہومیو پیتھک دوائیں اگر صحیح چیز استعمال ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور صحیح وقت پہ یاد آجائے تو غیر معمولی موثر ہے اللہ کے فضل سے۔

اینا کارڈیم کا یاد رکھیں اس کی خارش گہری ہوتی ہے۔ باہر بھی ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ چھیلتے ہیں تو زخم بھی بن جاتے ہیں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ مگر یہ احساس اینا کارڈیم کا خاص ہے کہ جہاں تک کھرچن کو پہنچنا چاہئے وہاں تک نہیں پہنچتی۔ باقی دواؤں میں یہ ہوتا ہے کہ آپ کھرچیں' مزا بھی آگیا۔ پھر درد شروع ہو گئی۔ جلد کے اوپر کی سطح پر تکلیف رہتی ہے زخم بن جاتے ہیں لیکن یہ احساس نہیں ہوتا کہ اندر کچھ بیٹھا ہوا ہے۔ اینا کارڈیم کا یہ خاص احساس ہے۔

ایک چیز جو ہے جو بہت ہی اہم ہے۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں اگزیما اور خصوصیت کے ساتھ یہاں اگر تکلیف بڑھے تو کروٹن کا اس پر کوئی اثر نہیں۔ ہتھیلیوں پر خاص شکل کروٹن کی بھی ہو۔ ابھی مجھے یاد آیا کہ کروٹن نے کام نہیں کیا تھا۔ وہ جو الرجی تھی اس کا ہاتھوں سے تعلق تھا۔ اور کروٹن اس پر کوئی اثر نہیں رکھتی۔ وہ اینا گیلس کی سرزمین ہے۔ اینا گیلس سے بہتر ہتھیلیوں پر کام کرنے والی اور کوئی دوا نہیں ہے۔ لیکن رسٹاکس بھی ہے۔ ہاتھوں میں تو ابھی میں نے مثال بھی دی تھی آپ کو' رسٹاکس کا بھی دائرہ عمل ہے اور اینا گیلس کا بھی۔ لیکن اینا گیلس میں اور اس میں ایک تو نمایاں فرق جلن کا ہے۔ جیسی جلن رسٹاکس میں ہے ویسی اس کی اور کوئی مثال کہیں دکھائی نہیں دے گی۔ یہ علامت پہلے میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ اینا گیلس کی یہ علامت مجھ کو یاد رہتی ہے کہ اس میں ٹھیک ہونے کے بعد وہیں سے پھر ابھرتا ہے اور یہ بھی رسٹاکس سے بالکل ممتاز کر دینے والی علامت ہے۔ رسٹاکس میں جہاں ٹھیک ہو گا وہاں ٹھیک ہو جائے گا۔ باری باری وہاں سے ابھار اٹھیں گے جہاں سے بظاہر ٹھیک ہو گیا۔ اینا گیلس کی چند خوراکیں خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک کر دیتی ہیں۔ بار بار آنے والی تکلیف پیچھا چھوڑ دیتی ہے۔

پیٹرولیم بھی ان دواؤں میں جو اس گروپ سے تعلق رکھتی ہیں نمایاں ہے۔ اس کا بھی Genetals کے اردگرد کے علاقہ سے گہرا تعلق ہے۔ لیکن پیٹرولیم میں سرخی کے چھوٹے چھوٹے دانے۔ ریڈ سپاٹس۔ چھلنے والی جگہیں چھوٹی چھوٹی۔ یہ تو پائی جاتی ہیں لیکن گہرا بڑا ابھار جس سے چھالے بن جائیں زخم پڑ جائیں بڑے بڑے یہ پیٹرولیم میں نہیں ہے۔

یہاں میں نے بہت سے لوگوں میں پیٹرولیم استعمال کر کے دیکھا ہے کیونکہ یہاں پیٹرولیم کی وجہ سے Pollution زیادہ ہے۔ کئی دفعہ اگزیمے وغیرہ کے کیسز جب Respond نہیں کرتے تھے۔ تو جب سورائینم کے ساتھ سردیوں میں۔ سورائینم اور پیٹرولیم۔ گرمیوں میں سلفر اور پیٹرولیم دیتا ہوں۔ تو اکثر یہ مفید ہے۔ اگر Cure نہ بھی کرے تو بہت نمایاں فائدہ ہو جاتا ہے۔ پیٹرولیم کا اس سے تعلق ہے مگر جیسے پیٹرولیم ہاتھ پر ملیں تو خشک سی جلد ہو جاتی ہے۔ کہیں سفیدی کہیں سرخی تھوڑی سی۔ اور جن کو الرجی ہو ان کے ہاتھ سوج بھی جاتے ہیں بعض دفعہ بعض سکن پہ مستقل بیماری رہ جاتی ہے۔ اس کو یہ Comparisan تھا جس کا میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔ کہ میں بتاؤں گا۔

اس میں پیٹرولیم میں ایک اور بات ہے کہ اگر خون نکل آئے تو پھر ریلیف ہو جاتا ہے۔ لیکن کروٹن وغیرہ میں رسٹاکس میں ریلیف نہیں ہوتا۔ پیٹرولیم میں یہ بات ہے۔ اور کروٹن اور جن باتوں سے پہچانا جاتا ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ کروٹن میں عموماً پیٹ کی خرابی ملتی ہے۔ سوائے مستثنیات کے۔ اور اس میں متلی پائی جاتی ہے۔ اگر اگزیما کہیں بھی ہو اور متلی پائی جائے تو کروٹن کا خیال آنا چاہئے۔ اپیکاک میں بھی متلی پائی جاتی ہے جو الٹی نہیں بنتی بلکہ متلی رہ جاتی ہے۔ اور کبھی قے آئے بھی تو بہت معمولی سی۔ مگر ہر وقت کی متلی کی کیفیت بے چین رکھتی ہے وہ اپیکاک کی علامت ہے۔ اس علامت میں کروٹن اور اپیکاک بالکل مشابہہ ہیں۔ کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ صرف فرق یہ ہے کہ اپیکاک میں اگر اسہال لگیں بھی۔ پیٹ کی خرابی ساتھ شامل ہو۔ تو تھوڑے ہوتے ہیں بالکل۔ اور کروٹن میں بڑے اور ایک دم۔ یہ Typical علامت ہے جو صاف پہچانی جاتی ہے۔

## نیٹرم فاس Natrum Phos

یہ بلڈ شوگر میں بہت اچھی ہے۔ لیکن عمومی علامتوں میں اس کی مینٹل Exursion اور اس کی وجہ سے جو بد اثرات پڑ جاتے ہیں اور پھر اس کے علاوہ اس میں انسان نے نوجوانی میں بعض بدیاں ایسی ہوں جن کے چکر میں پھنس گیا ہو۔ کئی ہوتے ہیں ایسے نوجوان جو دوائیاں مانگتے ہیں ایسے موقعوں پر ان میں نیٹرم فاس اچھا اثر دکھاتی ہے اس کی پوٹنسی کا فیصلہ ہونے والا ہے کہ کیا چھوٹی پوٹنسی دی جائے یا زیادہ۔ میں اس کو عموماً 6 X میں شروع میں کرتا ہوں اور اگر Response اچھا نہ ہو تو اونچی طاقت میں دیتا ہوں۔ بعض دفعہ 30 میں بہتر کام کرتی ہے۔ بعض دفعہ 200 میں کرتی ہے۔ اور بعض دفعہ پھر بہت اونچا جانا پڑتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ نیٹرم فاس کا تعلق خون کے سرخ ذرات سے بھی ہے۔ حالانکہ اس کا اصل تعلق فیرم فاس سے ہے لیکن فیرم فاس بعض دفعہ اکیلی کافی نہیں ہوتی تو نیٹرم فاس اگر ساتھ ملا دیں تو انیمیا (کمی خون) کے لئے بڑی اچھی دوا ہے۔ نارمل نسخہ جو میں انیمیا کا جو انیمیا کے علاوہ پریگننسی (دوران حمل) میں بھی دیتا ہوں وہ ہے۔

فیرم فاس' کلکیریا فاس' کالی فاس

یہ روزمرہ کی حاملہ ماں کی جو خون کی ضروریات ہیں ان کا خیال رکھتی ہے۔ لیکن یہ ہدایت ہے کہ مستقل مسلسل کھاتے ہی چلے نہ جائیں۔ کچھ عرصہ کھائی پھر چھوڑ دی۔ ایک وقفہ بیچ میں دے دیا۔ پھر دوبارہ شروع کر دی۔ اس طرح اللہ نے چاہا تو سارے دوران حمل میں صحت مند نارمل بچے اور صحت مند ماں کے لئے بہت مفید ہے۔ یعنی ماں کو صحت مند رکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔

اگر یہ فارمولا کام نہ کرے تو نیٹرم فاس ساتھ ملا دیں۔ وہ پھر خون اور خون کی کمی کا خیال رکھے گا۔

نیٹرم فاس میں ایک علامت ہے جو میں نے پہلے کبھی نوٹ نہیں کی۔ مریضوں میں۔ نہ کبھی دیکھی نہ تلاش کی۔ لیکن لکھی ہوئی ہے۔ نیٹرم فاس کا کیس اوپن ائر (کھلی ہوا) کو ناپسند کرتا ہے۔ مجھے چونکہ کھلی ہوا پسند ہے اس لئے خیال ہی نہیں آتا کہ اس کے Averse ہو سکتا ہے۔ سوائے سورائینم کے' ایسے مریضوں کے جن کو شدید سردی ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا برداشت نہیں کر سکتے اور بھی کئی امراض میں مثلاً دمہ میں ایسے کیس ہوتے ہیں کہ جو جھونکا برداشت نہیں کر سکتے۔ بعض ہیں کہ جن کو ہر وقت ہوا چاہئے۔ یہ وہ علامتیں ہیں جو تلاش کرنا مشکل ہے اس لئے اس کو روٹین کے سوالوں کا میں نے کبھی حصہ نہیں بنایا۔ ہاں اگر کوئی بتا دے کہ مجھ میں خاص بات یہ ہے کہ میں کھلی ہوا برداشت نہیں کر سکتا پھر نیٹرم فاس بھی یاد آجانی چاہئے۔ لیکن بے وجہ اپنے آپ پر یہ بوجھ نہ ڈالیں کہ یہ بھی پوچھیں وہ بھی پوچھیں۔

دو باتیں اور اس میں ہیں جو ایک تو سلفر کی یاد دلاتی ہے اور ایک بے سیلینم کی اور ایک انفلوئنزینم کی۔ سورائینم میں بھی ہے یہ بات۔ سلفر میں تو یہ کہ نہانے سے نفرت۔ سلفر کے مریض کو نہانے سے نفرت ہوتی ہے۔ نفرت نہیں تو کوشش ضرور کرتا ہے کہ کسی طرح بچ جاؤں۔ اور نیٹرم فاس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ اور دوسرا ہے نزلے کا رجحان۔ کرانک نزالہ وغیرہ جن کو ہوتا رہتا ہے اور عام طور پر رجحان ہے۔ اس میں بہت سی دوائیں ہیں جو میں لکھوا چکا ہوں۔ ان میں ایک نیٹرم فاس کو بھی داخل کر لیں۔

بھوک اس کے لئے مشکل ہے۔ بھوک سے اس کی بہت سی شکایات واپس آجاتی ہیں۔ اور کھانا ریلیف دیتا ہے نیٹرم فاس کے مریض کو۔ نیٹرم فاس کا بلڈ شوگر سے تعلق ہے۔ میرا خیال ہے یہ بات ہو گی کہ اس میں بلڈ شوگر بھوک سے گر جاتی ہو گی اور ویسے علاج کے طور پر بلڈ شوگر ہائی ہو تو پھر دیتے ہیں۔ یا Irregular ہو جائے۔

بلڈ شوگر میں میں نے اس کو بہت مفید دیکھا ہے لیکن بھوک تکلیفیں بڑھاتی ہے۔ اور بھوک سے ریلیف فائدہ دیتا ہے۔ ایک یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ بھوک ہے تو سہی مگر ہضم نہیں ہو رہی۔ اس لئے کمزوری کا احساس پھر بھی موجود ہے۔ یہ بات ہو گی۔ ایسے معاملے میں دونوں جگہ یہ فائدہ مند ہو گی۔ بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے میں بھی اور کمزوری کو براہ راست دور کرنے میں۔

## پلسٹیلا سے تعلق

اس کو جو کھانے تکلیف دیتے ہیں۔ اس میں پلسیٹلا کی جو علامت ہے وہ کھانے کے تعلق میں ہے جو چیزیں پلسٹیلا کے مریض کو مضر ہیں وہ اس کو بھی مضر ہیں۔ Fats (چکنائی) مضر ہیں۔ اور کئی قسم کی جو کھانے کی چیزیں ہیں۔ فروٹ دودھ' اس میں بعض چیزیں پلسٹیلا میں نہیں بلکہ آرسنک میں پائی جاتی ہیں۔

## ایک اچھی بات

صادق عاشق جو ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ پر حسن ظن رکھتا ہے کہ وہ اس کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ خدا تعالیٰ تو وفاداری کرنا پسند کرتا ہے۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ انسان صدق دکھلاوے اور اس پر ظن نیک رکھے کہ وہ بھی وفا دکھلاوے۔

مگر Fats جن کو ناپسند ہو ان کو معدے کا Acid ہو جاتا ہے۔ کھانا گلنا سڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ بہت تکلیف دیتا ہے۔ پلسٹیلا میں چونکہ یہ علامت

ہے اور اس میں بھی ہے۔ اس لئے دونوں کو آپ بے شک گانٹھ دے لیں۔

چائنا سے اس کی علامت یہ ملتی ہے کہ اگر لمبے عرصے کی بیماریوں سے جسم کے لعاب خشک ہو گئے ہوں اور لیکوڈز میں کمی آگئی ہو تو چائنا بھی اس کی دوا ہے سوکھے مریضوں کی۔ اور نیٹرم فاس بھی۔

بعض جگہ سن ہونے کی کیفیت ہوتی ہے۔ سارے دائیں طرف یا بائیں طرف۔ اس کے لئے اور دوائیں ہیں جو میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ اس میں سنگل پارٹس کا سن ہونا خصوصاً پایا جاتا ہے۔ صرف ہاتھ سو جائے یا انگلی سو جائے یا جسم کا ایک حصہ یا کان سو جائے۔ ایسے سنگل پارٹس کے سن ہو جانے میں نیٹرم فاس بہت نمایاں ہے اور بھی ہیں۔

## بلڈ آرگزم سے تعلق

آرگزم بلڈ کا' اس میں بیلاڈونا بھی' پلسٹیلا بھی۔ پلسٹیلا کے ساتھ یہ بھی علامت ملتی ہے۔ کسی خاص حصے کی طرف ایک دم دوران خون۔ جیسے عورتوں کو مینوپاز کے زمانے میں ہو جاتا ہے۔ آرگزم ایک دم بڑھیں خون کے' دباؤ' رش' تو اس میں بھی نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔

شاکس Shocks جو رات کو پڑتے ہیں اس میں میں نے کئی دوائیں پہلے بتائی ہیں۔ رات سوتے میں شاکس ہو جاتے ہیں۔ اچانک جھٹکے سے آنکھ کھلتی ہے۔ اس میں بھی شاکس ہیں۔ لیکن ایک شاک ایسا ہے کہ دوسری دواؤں میں نہیں ملتا۔ یوں لگتا ہے کہ جیسے شریانوں Arteries کے اندر کسی نے تیر سا چلا دیا ہے۔ اور آرٹری کے اندر درد کا تیر شوٹ کرتا ہوا دور تک چلا جاتا ہے انسان محسوس کرتا ہے کہ یہاں سے گزرا ہے۔ حالانکہ ہوتا کچھ نہیں۔ جیسے سوئی پھر گئی ہو اندر سے۔ یہ Typical نیٹرم فاس کی علامت ہے۔ کس طرح پیدا ہوتی ہے ہمیں کچھ سمجھ نہیں۔ مگر ہوتی ہے۔ اور کئی ایسے مریض ملتے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اندر سے کوئی چیز' تیر سا چل گیا ہے' کوندا سا لپک گیا ہے۔ کوندا اور چیز ہے وہ بجلی کا کوندا کہلاتا ہے۔ اس میں کاسٹیکم ٹائپ کی دوائیں کام آتی ہیں۔ اور بھی کئی میں آپ کو بتا چکا ہوں۔ یہ ہے باقاعدہ سوئی یا تیر کے چلنے کا احساس۔ اس کے ہلکے درد کے ساتھ۔

مسلز Muscles میں اور Tendens میں کمزوریاں ہیں۔ ان میں بھی یہ مفید ہے۔ مگر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کمزوری سے زیادہ ٹینشن ہوتی ہے اس میں۔ اگر ٹنڈنز میں اور مسلز میں، ٹینشن کا احساس جیسے ہر وقت تناؤ ہو۔ اس میں نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔ اس پہلو سے آنکھ کے اردگرد جو ٹینشن ہے اس میں نیٹرم فاس مفید ہے۔ خاص طور پر آنکھ میں میں نے اس کو دیکھا ہے۔ بعض لوگوں کو آنکھ کا بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے نسخہ میں نے بنایا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ہے۔ اگر کوئی عمومی شکایت کرے کہ آنکھ کے اردگرد ٹینشن ہے تو نیٹرم فاس بہت موثر ہے خدا کے فضل سے۔ ٹینشن کے لحاظ سے مسلز اور ٹنڈنز میں تو عموماً یاد رکھیں اور آنکھ کی ٹینشن میں نیٹرم فاس مفید ہے۔

## جسم میں جھٹکے

بعض دوائیں ہیں جن میں سوتے میں جسم میں شاک لگتے ہیں۔ آرسنک۔ گرائنڈیلیا۔ یہ سوتے میں ہوتے ہیں۔ لیکن یہ جو دوا ہے اس میں جاگتے میں ہوتے ہیں اور ہوتے رات کو ہیں۔ اس لئے پہچانی جائے گی صاف۔ مجھے چند دن پہلے ایک مریضہ نے یہ بات بتائی تھی مجھے اس وقت یاد ہی نہیں آئی یہ دوا۔ اگر کبھی دوبارہ آئی تو میں بتاؤں گا۔ وہ کہہ رہی تھی کہ مجھے رات کو جاگتے وقت یہ جھٹکے لگتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں نے اسے کوئی اور دوا دے دی جھٹکوں کی۔ اور بھی دوائیں ہیں جھٹکوں کی۔ مثلاً، اس سے میں یہ پوچھتا رہا کہ جس طرف لیٹتی ہو اس طرف جھٹکا؟ یا مخالف طرف کے۔ سولیئم نائیگر ہے۔ سمی سی فیوجا ہے۔ ایکیٹاریسی موسا جس کو کہتے ہیں۔ تو میرا دماغ ان چیزوں کی طرف گیا۔ مگر وہ مجھے کہتی تھی کہ مجھے سارے جسم میں جھٹکا لگتا ہے۔ اب نیٹرم فاس پڑھی ہے۔ مجھے یاد تھا اس وقت بھی مگر میں اس کے ساتھ Relate نہیں کر سکا تھا۔ یہ اس کی خاص علامت ہے کہ جاگے میں جھٹکا لگتا ہے۔

## کھٹاس کا احساس

اب نہیں بھولے گا آپ کو مثال بھی میں نے دے دی ہے۔ مسلز کی ٹوئچنگ۔ یہ تو خاصہ ہے اس کا۔ اور چونکہ یہ معدے وغیرہ میں ایسڈ پیدا کرتی ہے نیٹرم فاس، اس لئے ہیپر سلف کی طرح کھٹاس کا احساس بعض دفعہ شعوری طور پر بھی ہوتا ہے۔ معدے کی کھٹاس نہیں بلکہ احساس اپنی ذات میں کہ میں کھٹا کھٹا سا ہوں۔ اور سینے میں بدن میں بھی کھٹاس پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ لکھتا ہے کہ واقعتاً دوسروں کو بھی کھٹاس کی خوشبو آتی ہے۔ میں تو سمجھا کرتا تھا کہ صرف اپنا احساس ہے لیکن نوٹس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ واقعتاً دوسروں کو بھی کھٹی بو آتی ہے ایسے مریض سے بچوں سے تو کئی دفعہ آتی ہے کھٹی کھٹی بو، اس میں نیٹرم فاس ٹرائی کرنا چاہئے۔

## گم سم مریض

بدخبروں سے جو لوگ گم سم ہو جاتے ہیں۔ ایسے کیس والی ایک فیملی آئی تھی ان کو میں نے دوا دی تھی۔ مجھے یاد نہیں کہ کیا دی تھی غالباً اوپیم وغیرہ دی ہوگی۔ مگر نیٹرم فاس بھی مخصوص طور پر اس مرض کا علاج ہے۔ کہ کسی بدخبر سے اچانک انسان گم سم ہو جائے تو اسے نیٹرم فاس دیں تو اس سے آئندہ جو خطرے ہیں وہ ٹل جاتے ہیں۔ ورنہ ایسے مریض بعض دفعہ پاگل ہو جاتے ہیں۔ ہسٹیریکل ہو جاتے ہیں۔

جو Startling ہے سوتے میں۔ جیسے گرائنڈیلیا میں پائی جاتی ہے وہ اس میں بھی پائی جاتی ہے۔ وہ Startling اور چیز ہے۔ نیند آئی ایک دم جھٹکے سے آنکھ کھل گئی۔ یا سوتے میں جھٹکے سے آنکھ کھل گئی۔ وہ الگ چیز ہے۔ لیکن جو بات میں نے بتائی تھی وہ اپنے طور پر اس میں ہے کہ جاگے جاگے لیٹے لیٹے اچانک جسم پر زلزلہ سا آتا ہے۔ بار بار جھٹکے لگتے ہیں۔ Ereptions خصوصیت سے سر میں زیادہ ہوتی ہے اس میں۔ اور بیان یوں کیا ہے جیسے بہت ہی خوبصورت چیز ہے۔

On the Head Golden Yellow

یہ گولڈن ییلو اب خوبصورت سی چیز ہے۔ ویسے جس میں بھی زردی پائی جائے وہ گولڈن ہی ہوتی ہے۔ ماتھے کے ایگزیمے میں بھی مفید ہے۔ سر بھاری ہو اور بال جھڑتے ہوں۔ بال جھڑنے کی تو بہت سی دوائیں ہیں لیکن غیر معمولی کامیاب دیکھی نہیں کبھی۔ گنجے اسی طرح گنجے ہی رہتے ہیں۔ لیکن جب کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑ جاتے ہیں وہ سنبھل جاتے خدا کے فضل سے۔ بارہا میں نے دیکھا ہے۔ جوان بچیاں۔ کسی وجہ سے بال جھڑنے لگ گئے ہیں۔ خصوصاً اگر وہ ایلوپیشیا ہو تو اس کا ہومیو پیتھک نسخہ تو اللہ کے فضل سے غیر معمولی ہے۔ حیرت انگیز کام دکھاتا ہے۔ آج آیا ہے تو سر میں Patches گچھے کے گچھے اترتے ہوئے اور مہینے کے بعد سب کچھ بالکل ٹھیک۔ بال چکنی جگھوں پر اگ آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو طاقتیں تو سب عطا کی ہیں۔ صرف ان کے صحیح استعمال کی بات ہے۔

## سردرد

سردرد کی پہچان بڑا مشکل کام ہے۔ تقریباً ایک جیسی علامتیں سب جگہ ملتی ہیں۔ سوائے سائیڈ ڈنیس کے۔ ان میں پہچان پائی جاتی ہے۔ بعض اور گرمی سردی کے فرق ہیں۔ اب اس میں جو علامتیں ہیں۔ یہ آپ کس طرح پتہ کریں گے۔ جب کوئی مریض آئے گا تو!

Pains are bursting cuting in temples, Vomiting, Pressing in out wardovaries

پہچان لیں گے مریض کو؟ کوئی آتا ہے کہ مجھے سر درد ہو گئی ہے۔ یہ باتیں معلوم کرتے کرتے آپ کو سردرد ہو جائے گی۔!! یہ باریکیاں اور یہ فرق معلوم کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ سردرد میں موٹا موٹا میں نے بعض اندازے لگائے ہوئے ہیں۔ مثلاً بعض گرمی سے بڑھتی ہیں گرم ملکوں میں۔ بعض ملیریل Malarial لوگ ہوتے ہیں بعضوں کو انفیکشن ہے پرانی۔ تو ان کا علاج تو آسان ہے۔ ملیریا کا علاج کریں تو ملیریل سردرد ختم ہو جائے گی۔ ابھی مجھے ایک فون آیا کسی بچی کے سر میں درد کی بڑی سخت تکلیف ہے۔ اور مجھے خیال آیا کہ آج کل جو انفیکشن سی ہو رہی ہے، کہیں انفیکشن نہ ہو جس کی وجہ سے سردرد ہوتی ہے۔ بخار ہو مگر پتہ نہیں لگ رہا اس کو۔ تو انفیکشن اور بخار کی دوا دی تو تھوڑی دیر کے بعد ہنستی کھیلتی آ گئی کہ بالکل ٹھیک ہوں۔ حالانکہ اسپرین وغیرہ سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا۔ یہ اب اندازہ ہے۔ صحیح اندازہ لگانا یہ ساری زندگی کا کھیل ہے۔ اپنے تجربے سے اندازے لگائے جاتے ہیں۔ پتہ ہے کہ یہاں چھلانگ اس طرف لگانی ہے۔ یہ چیز ایسی ہے جو کتابوں میں کوئی شخص بیان نہیں کر سکتا۔ میں مثالیں دے رہا ہوں تاکہ آنکھیں کھول کے رکھیں۔ مشکل کیسز کو نسبتاً آسان بنانے کے لئے تجربہ کام آئے گا اور بعض سمتوں میں ذہن خود چھلانگ لگائے گا اور پھر تجربے سے رفتہ رفتہ اندازے ٹھیک بیٹھ جاتے ہیں۔

سردرد میں گلونائن، نیٹرم میور اور جیلسیمیم کا نسخہ، جو کبھی کبھی آرسنک سے بدلتا ہوں، عموماً گرم ملکوں کی سردرد میں اچھا ہے۔ یا اگر کسی کو لو لگ گئی ہو اور پھر آرام نہ آتا ہو۔ خواہ ٹھنڈے ملک میں بھی آ گیا ہو۔ اس میں یہ بعض دفعہ حیرت انگیز کام دکھاتی ہے۔

ایک کیس تھا جو تمام سپیشلسٹوں کو دکھا چکا تھا۔ اور کوئی آرام نہیں آ رہا تھا کسی سے۔ اور جب یہ نسخہ دیا آخر تو چند دن میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ مگر ایک مشکل یہ پڑی کہ چھ مہینے آرام کے بعد پھر دوبارہ اس نسخہ نے کام نہیں کیا۔ اور پھر اب پتہ نہیں وہ کہاں غائب ہو گیا۔ مجھے بعد میں خیال آیا کہ اگر اس کی اونچی طاقت کر دیتے بجائے دوا بدلنے کے۔ میں نے غلطی یہ کی کہ اس کی دوائیں بدلنی شروع کر دیں۔ پھر اسی چکر میں پھنس گئے۔ پھر وہ آخر بیچارہ تنگ آ کر چلا گیا۔ چھوڑ گیا۔

## ناکامی سے تجربات حاصل کریں

لیکن آئندہ یاد رکھیں کہ ایک دوا کام کرے تو اس کی اونچی پوٹنسی استعمال کرنا، مرض کا پہلا حق ہے۔ پھر اس سے اونچی۔ پھر اس سے اونچی۔ اور بعض بہت زیادہ اونچی دے دی جائے۔ ایک دو دفعہ دیکھا جائے کہ ہر Step کام کر رہا ہے تو بہت اونچی پھر کیوریٹو بن جاتی ہے۔ ایک ہی خوراک کافی ہو جاتی ہے۔ تو یہ تجربے کی مجبوریاں ہیں۔ جو میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ کئی ناکامیاں ہیں وہ آپ کی زیادہ تعلیم کر سکتی ہیں۔ بہ نسبت کامیابیوں کے۔ کیونکہ ناکامی میں آپ کو یاد رکھنا پڑے گا کہ کیا وجہ ہوئی تھی۔ کیوں ایسا ہوا۔ بات وہی ہے جو لقمان سے کسی نے پوچھا تھا کہ عقل تم نے کہاں سے سیکھی ہے۔ تو اس نے کہا، بیوقوفوں سے۔ بہت اچھا عقل والا جواب اس نے دیا تھا۔ اور طب اگر آپ نے سیکھنی ہے۔ شفا کا طریقہ سیکھنا ہے۔ تو اپنی ناکامیوں سے سیکھیں۔ کامیابیوں کے وقت انسان زیادہ ہی توقع بڑھا لیتا ہے۔ تبھی اکثر ہومیو پیتھ بڑی بڑی رپورٹیں کرتے ہیں کہ یہ دوا تو بس تیر بہدف ہے۔ اور آپ استعمال کر کے دیکھیں تو وہ تکا بھی نہیں بنتی۔ ناکامی کے بعد جب دوائی صحیح مل جائے تو وہ بہت اچھا کام کرتی ہے۔ ہمیشہ صحیح نشانہ پر بیٹھتی ہے۔ تو اپنی ناکامیوں کا صحیح تجزیہ کیا کریں۔ یہ میرا مطلب ہے۔

اس میں نے بتایا تھا کہ ہر قسم کی Spasm بھی ہیں ٹوئچنگز بھی ہیں۔ اگر پڑھتے وقت دائیں آنکھ ٹوئچ Twich کرے تو اس کے لئے نیٹرم فاس خصوصی دوا ہے۔ اسی طرح بھینگے پن میں بھی مفید ہے۔ آنکھ کے چھپر Lids پھول جائیں اس میں بھی نیٹرم فاس کا اچھا اثر ہے۔ اگر آنکھوں کے سامنے Flickering صرف صبح اٹھتے وقت ہو اس میں یہ اچھی ہے۔ اگر تھکاوٹ کی وجہ سے ہو دن کے وقت تو اس میں رسٹاکس بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ Flickering کے لئے۔ اور بعض دفعہ سلفر دینی پڑتی ہے رسٹاکس کے بعد اور بعض دفعہ ادل بدل کے دینی پڑتی ہے۔

## آنکھوں کے سامنے چنگارے اڑنا

Myopia میں بھی اس کو مفید پایا گیا ہے۔ آنکھ کے سامنے چنگارے اڑیں تو اس کے لئے بھی مفید ہے۔ آنکھوں کے سامنے جو چنگارے سے اٹھتے ہیں۔ یہ مختلف وجوہات سے ہو سکتے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ کولیسٹرول لیول کا بڑھ جانا بھی ہے اگر کسی مریض کے خون میں کولیسٹرول کا لیول بڑھ جائے تو جب اٹھتا ہے یا بیٹھتا ہے، اچانک زور لگاتا ہے تو بعض دفعہ آنکھ کے سامنے تارے ناچنے لگتے ہیں۔ ایسے مریض کو فوراً چیک کرانا چاہئے۔ اگر چیک نہ بھی کرائیں تو اینٹی کولیسٹرول علاج جو ہمارا مروجہ علاج ہے فوراً شروع کرا دینا چاہئے اور Diet کی احتیاط کروا دینی چاہئے۔

کولیسٹرول کی وجہ کیا ہے۔ آنکھ کے پاس بیٹھا ہوتا ہے۔ Deposit ہو رہا ہوتا ہے جگہ جگہ۔ تو جب جھٹکا دیں تو اچھل جاتا ہے اور جو تیرتا ہے وہی نظر آتا ہے۔ ستاروں کی شکل میں۔

Eruptions سر کے ساتھ یا ماتھے کے ساتھ یا کانوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ کانوں میں ہر قسم کی آوازیں چانٹا کی یاد دلاتی ہیں۔ ایلنمک کیسز میں عموماً آیا کرتی ہیں شنوائی میں ہر طرح کی خرابیاں۔ یا بہت تیز ہو جاتی ہے یا بعض پہلوؤں سے ناقص ہو جاتی ہے۔

پرانے نزلے کا رجحان اس میں پایا جاتا ہے۔ لیکن نزلہ ایک تو ہوتا ہے پتلا، بار بار ہونے والا، وہ مراد نہیں ہے۔ نزلہ جو بعض دفعہ Semi Liquid سا بن جاتا ہے ہر وقت ناک کے اندر بنتا رہتا ہے۔ تنگ کرتا رہتا ہے۔ نکالنے کو جی کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد بن جاتا ہے۔ اس قسم کے کرانک نزلے میں یہ مفید ہے۔

## زردی سے تعلق

قوت شامہ، سونگھنے کی قوت اس میں بعض دفعہ تیز ہو جاتی ہے۔ چھینکوں کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ اور زیادہ تر بائیں نتھنے میں Irritation ہو کر چھینکیں آتی ہیں Gums کی بلیڈنگ میں بھی۔ اگر زبان کا Base زردی مائل ہو۔ نیٹرم فاس کا زردی سے کوئی خاص تعلق لگتا ہے۔ اس کے جو اخراجات ہیں ان میں بھی زردی پائی جاتی ہے۔ جو ایگزیما ہے وہ بھی گولڈن ییلو ہے۔ نزلے میں بھی زردی مائل رجحان نمایاں ہے۔ اگر زبان زرد ہو گئی ہو تو اس صورت میں مسوڑھوں سے خون آنے میں یہ بھی مفید ہے۔ یعنی ایسے مریض کے مسوڑھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دانت نرم ہو جاتے ہیں۔ خون نکلتا ہے۔ اگر زبان کے اوپر زرد تہہ ہو تو نیٹرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فاس پہلے ٹرائی کرنی چاہئے دانت کھوچلے ہو چکے ہوں۔ بچوں میں خصوصاً دانت پیسنے کا رجحان ہو۔ کھوڑیں پڑ جائیں دانتوں میں۔ اس کا مطلب ہے بچوں کے لئے یہ مفید ہے۔ اور ایک اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ نیٹرم فاس کا میٹھے سے تعلق ہے۔ میٹھے کا اینٹی ڈوٹ ہے۔ بہت حد تک۔ تو غالباً بچوں کو میٹھے کی عادت ہوتی ہے وقتی طور پر شوگر بڑھ جاتی ہوگی۔ خواہ ذیابطس کے مریض نہ بھی ہوں۔ تو دانتوں پر جو میٹھے کے بداثرات ہیں ان میں نیٹرم فاس مفید ہے۔

ناک کے پیچھے سے اندر بلغم گرنا یا باہر نکلنا۔ اگر وہ زرد ہے تو اس سے نیٹرم فاس کا تعلق ہے۔

معدے میں السریشن۔ بہت زیادہ پیاس۔ یہ ساری چیزیں جو ناسور بنتے ہیں معدے کے اندر یا زخم بن جائیں۔ اور طبیعت میں متلی کی طرز یعنی بار بار ابکائیاں لیتا ہے لیکن نکلتا کچھ نہیں۔ یہ اس کی خاص بات ہے۔ لیکن شرط وہی لگی ہوئی ہے ہر جگہ کہ زبان کا زرد ہونا ضروری ہے۔ آسان بات ہے۔ زبان دیکھ لیں اگر زرد ہے تو پتہ لگ جائے گا کہ نیٹرم فاس کا کیس ہے۔

اگر اسہال اور قبض ادلیں بدلیں تو امکان ہے کہ نیٹرم فاس سے ٹھیک ہو جائیں۔ ایک دن قبض ایک دن اسہال یا دو دن قبض اور پھر اسہال ہو جائیں۔ اگر یہ روٹین ہو کسی مریض کی کہ اس کی بیماری مستقل نہیں ہے۔ ٹھہری ہوئی نہیں ہے بلکہ بدل جاتی ہے تو اس صورت میں نیٹرم فاس کیوریٹو ہو سکتا ہے۔ کیڑوں worms میں یہ بہت اچھی دوا ہے۔

**بچوں کا رات کو پیشاب** رات کو جو بچے سوتے میں پیشاب کر دیتے ہیں۔ ان میں نیٹرم میور بھی بعض دفعہ مفید دیکھی ہے 'کالی فاس کے ساتھ ملا کر۔ مگر وہ زیادہ تر ان مریضوں میں ہے جہاں نوجوان سوتے ہیں اور پھر ان کو مشکل پڑتی ہے رات کو۔ پیشاب کرنے میں نیٹرم فاس زیادہ مفید ہے۔ لیکن کالی فاس کے ساتھ ہی میں نے دی ہے جب بھی دی ہے۔ اکیلی نہیں۔ نیٹرم فاس' کالی فاس' علاوہ ازیں آرسنک بہت اچھی ہے۔ ایپوسائینم اچھی ہے۔ اور ایک دوائی ایکوزیٹم بتائی جاتی ہے جو میں نے کبھی مفید نہیں دیکھی۔

خاص طور پر اگر رات کو پیشاب کا رجحان ہو۔ ضروری نہیں کہ سوتے میں ہو۔ بعض دفعہ رات کو پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے۔ نیٹرم فاس میں بھی رات کو پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ایک اور بات پسینے کے دوران عموماً پیشاب میں کمی آتی ہے۔ اگر ایک طرف پانی کا اخراج زیادہ شروع ہو جائے تو دوسری طرف کمی آجاتی ہے۔ نیٹرم فاس میں یہ عجیب بات ہے کہ پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب بھی زیادہ آتا ہے۔ دونوں چیزیں اکٹھی چلتی ہیں اور یہ اس کی ممتاز علامت ہے۔ اور اگر وہ کوسٹل گلینڈ والی علامتیں ہوں تو اس میں بھی مفید ہے۔ یعنی دیر تک آدمی انتظار کر رہا ہے لیکن پیشاب نہیں آرہا۔ ہے سہی۔ لیکن اس کے جاری ہونے میں کچھ وقت لگتا ہے۔

سپرینٹک Cords میں درد ہو۔ مینسز میں۔ ہر قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں نہ ہو' زیادہ آئے' لیٹ آئے' زردی مائل ہو درد ہوتا ہو۔

**یوٹرس کی کمزوری** یوٹرس میں کمزوری کی علامت رفع حاجت کے بعد۔ اگر عورت بانجھ ہو تو اس میں بھی یہ مفید ہے لیکن کیا فرق ہے جو کسی معین عورت کے متعلق یہ بتایا جائے کہ یہاں یہ مفید ہو گا یہ ابھی تک مجھے پتہ نہیں لگا۔ لیکن بعض دوائیں ہیں مثلاً پلسٹیلا ہے۔ نسبتاً موٹی عورتیں ہوں۔ مینسز میں کچھ کمی کا رجحان ہو۔ نرمی ہو طبیعت میں تو اس میں بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ روٹین کے طور پر اشوکا ایک اچھی دوا ہے مدر ٹنکچر میں۔ لیکن مغرب میں وہ نہیں ملتی۔ عام طور پر انڈین Bark ہے کسی درخت کی اور اسی وجہ سے انڈیا میں تو عام ہے پاکستان میں بھی ہے۔ لیکن یہاں میں نے نہیں دیکھی۔ لیکن یہاں گوسیپیم ملتی ہے۔ امریکہ میں بھی ملتی ہے۔ گوسیپیم مدر ٹنکچر میں بانجھ پن کو دور کرنے کے لئے بہت ہی موثر دوا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ جو دوائیں ان میں فاسفورس میں نے بتائی تھی۔ خاص علامتیں ہوں ان کو تلاش کرنا چاہئے کہ وہ علامتیں معین ہوں اور پھر بانجھ پن ہو تو وہی دوا دینی چاہئے جو معین علامتوں سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں پھر پہچان ذرا مشکل ہوتی ہے۔ ہمیں اکثر جو علاج کرنا پڑتا ہے۔ دور سے خط آتے ہیں ان میں زیادہ تفاصیل نہیں ملتیں۔ اول تو ان خطوں کو دیکھ کر ان کا جواب دینا ہی ایک بڑا کام ہے۔ اگر ہم یہ پوچھنا شروع کر دیں کہ علامتیں بتاؤ تو سمجھانے میں بھی اس سے دس گنا زیادہ لمبا خط لکھنا پڑے گا۔ اور پھر ایک اور آنبیل مجھے مار کرنا پڑے گا۔ اس لئے مجبوریاں ہیں۔

ہم روٹین میں کہہ دیتے ہیں کہ یہ کر لو وہ کر لو

**فرحت واکر صاحبہ کا ذکر** اصل تو تب فائدہ ہو گا جب ہماری کتابیں شائع ہو جائیں اور اللہ کے فضل کے ساتھ پھر سب کے ہاتھ میں چیز آجائے گی۔ فرحت واکر کو میں نے Train کیا ہے۔ کتاب کے لئے۔ باقی جو بہنیں ہماری ہیں جنہوں نے کوشش کی تھی وہ ناراض نہ ہوں اس پر۔ بالکل دل کو نہ لگائیں۔ ان کی محنتوں کی اللہ ان کو جزا دے گا۔ مگر اب میری تسلی ہو گئی ہے۔ جس طرح میں چاہتا تھا ان کو بتا دیا ہے کہ میرے پاس تو زیادہ وقت نہیں۔ فلاں سے مدد لے لیں۔ عموماً چھوٹے موٹے نقص تو رہتے ہیں۔ مگر ایک ورشن تو آئے کم از کم۔ ایسا جس کو پڑھنے کے بعد۔ بار بار آدمی پڑھے تو اپنا' اپنے گھر والوں کا' ماحول کا علاج کر سکے۔ کتنے مہینے لگ جائیں گے فرحت اور تمہیں' اندازاً۔ اللہ نے چاہا تو۔

محترمہ فرحت واکر صاحبہ نے بتایا۔ دو مہینے۔ اللہ نے چاہا تو۔ حضرت صاحب نے فرمایا اگر دو مہینے بھی لگ جائیں تو بڑی چیز ہے۔ میں نے انہیں بتایا تھا کہ لیکچر میں جو متفرق باتیں ہیں وہ بھی ڈال دیا کرو۔ اس سے ایک تو دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے یاد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اور ضروری نہیں کہ مثلاً لائیکوپوڈیم کا ذکر اگر پلس میں آگیا ہے تو اسے لائیکوپوڈیم میں ڈالا جائے۔ جہاں آتا ہے آنے دو۔

ایک خاتون نے پوچھا کہ ایک عورت کو بلنہ سپورٹس میں چوٹ لگی تھی۔ وہ آرنیکا اور پھر آرنیکا رسٹاکس بھی لیتی رہی ہیں اور روٹا بھی۔ کوئی فرق نہیں پڑ رہا۔ پاؤں میں بہت شدید درد ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ضروری نہیں کہ چوٹ کا اثر ہو۔ چوٹ کے نتیجے میں بعض دفعہ جوڑوں کا درد اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اس کا پھر رومیٹک علاج کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ ہڈی کے اندر بیماری موجود ہے۔ چوٹ لگے تو اوپر آجاتی ہے۔ آپ نارمل ہڈی کی چوٹ کا علاج کریں گی تو وہ کام نہیں کرے گی۔ علامتیں دیکھیں۔ اگر چوٹ کے نسخے کامیاب نہ ہوں تو چوٹ والے حصے کو بھلا دیں صرف علامتوں پر جائیں۔ علامتیں جس دوا کا تقاضا کرتی ہیں وہ شروع کر دیں۔ ہو سکتا ہے۔ مثلاً کولچیکم کا اس سے تعلق ہے۔ بینزوئک ایسڈ ہے اگر TOE میں ہو خاص طور پر سارے پاؤں میں نہ ہو۔ تو متعلقہ دوائیں جن کا عمومی رومیٹزم سے تعلق ہے وہ استعمال کریں۔

---

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# بچے اور جبری مزدوری

پاکستان کی پوری آبادی سے دوگنا تعداد میں بچے دنیا بھر میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ زیادہ تر ان میں سے اس لئے محنت مزدوری کرتے ہیں کہ ان کے والدین کے اقتصادی حالات درست نہیں ہیں اور انہیں اپنے گھر کے لئے کچھ نہ کچھ کمانا پڑتا ہے۔ یہ بات ایک ایسے سیمینار میں بتائی گئی جس کا موضوع یہ تھا کہ ٹریڈ یونینز بچوں کی جبری محنت و مشقت میں کیا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

یہ سیمینار پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز آف ٹرانسپورٹ ورکرز اور لیبر لیڈرز نے منعقد کیا تھا۔

فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل حاجی محمد سعید ارائیں نے کہا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے سروے 1996ء سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے بچوں کی تعداد میں جو محنت و مزدوری پر مجبور ہو جاتے ہیں اضافہ ہو رہا ہے۔ اور کہ یہ بچے اپنے خاندان کے بجٹ بہتر بنانے کے لئے یہ سب کچھ کرتے ہیں۔ بچوں کے محنت و مزدوری کرنے کا اصل سبب غربت جہالت اور تعلیم کی سہولتوں کا فقدان ہے۔ اگر تعلیم کی سہولتیں بڑھا دی جائیں تو ان میں سے بہت سے بچوں کو ان کے والدین سکولوں میں داخل کروا سکیں گے چاہے انہیں از خود کتنی ہی محنت مشقت کر کے گھر کا بجٹ کیوں نہ پورا کرنا پڑے۔

اسی طرح اگر جہالت کو دور کر دیا جائے جس کا زیادہ تر تعلق والدین سے ہے تو والدین محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کو علم دلانے کی کوشش کریں گے۔

اس سیمینار کے موقعہ پر تقریر کرنے والے مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ زیادہ تر تیسری دنیا میں بچے محنت و مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ یہاں پر گھر کے افراد کی تعداد بھی زیادہ ہوتی ہے اور والدین بھی جاہل اور کچھ نہ کرنے کے قابل۔ چنانچہ گھر کے اخراجات پورا کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے بچوں کو کام پر لگا دیا جاتا ہے۔ ان مقررین نے یہ بھی کہا کہ اگر ٹریڈ یونیز اپنا صحیح کردار ادا کریں تو بچوں کی محنت و مزدوری کی مجبوری کو خاصی حد تک روکا جا سکتا ہے۔ مقررین نے حکومتوں سے بھی استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں ضروری اقدامات اٹھاتے ہوئے بچوں کو اس مشکل سے باہر نکالیں۔

○○○

## خود کفالت کی طرف آئیے

پاکستان انجینئرنگ کانگریس نے گزشتہ جمعہ کے روز حکومت کی توجہ اس امر کی طرف دلائی کہ انہیں غیر ملکی مشیروں ٹھیکیداروں اور درآمد شدہ مشینری پر انحصار کم کرنا چاہئے تاکہ وہ اپنے فارن ایکسچینج کو بچا سکیں۔ اس کانگریس کے پریذیڈنٹ انجینئر خالد لطیف خواجہ نے پاکستان ریلویز ورک شاپ مغلپورہ کا ایک تفصیلی معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہم کلی طور پر غیر ملکیوں پر انحصار کر رہے ہیں۔ مشینری بھی باہر سے آتی ہے۔ کام کا ٹھیکہ بھی باہر کے لوگوں کو دیا جاتا ہے اور سپیئر پارٹس بھی باہر ہی سے منگوائے جاتے ہیں اور ایسا کرنے سے ملک کا بہت سا زر مبادلہ ضائع ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ اگر اس معاملے پر غور کر کے بیرونی ممالک پر انحصار کو کم کیا جائے تو ملک کا روپیہ بھی ضائع نہیں ہوگا اور اپنے ملک کے اندر کام کرنے والوں کو بہتر مواقع حاصل ہوں گے۔ لیکن چونکہ پاکستانی انجینئرز اور سائنس دانوں پر اعتماد نہیں کیا جا رہا حالانکہ وہ کسی دوسرے ملک کے انجینئروں اور سائنس دانوں سے کسی طرح بھی کم نہیں ہیں اس لئے یہ روپیہ ضائع جا رہا ہے۔

خالد لطیف خواجہ نے کہا کہ پاکستان کے پاس بہت سا ٹیلنٹ موجود ہے لیکن صرف ٹیلنٹ کا موجود ہونا ہی کسی صورت بھی کافی نہیں ہو سکتا۔ اس ٹیلنٹ کو بروئے کار لانا چاہئے اس سے کام لینا چاہئے اس کو موجودہ صورت سے بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ملک اپنا زر مبادلہ بچا سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر بیرونی ممالک سے چیزیں نہ خریدی جائیں تو ملک ہی کے اندر ان کے بنانے کا امکان ہوتا ہے۔ لیکن باہر کے ممالک کم قیمت پر چیزیں دے کر پاکستانیوں کو ان کی صنعت کی طرف نہیں آنے دیتے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ حکومت کو اس سلسلے میں مخلصانہ کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ ملک کے کاریگر بہتر کاریگر بن سکیں اور ہمارا زر مبادلہ بھی ضائع نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ (والدہ مکرم انور احمد مبشر صاحب' صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ) ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد حیات جوئیہ صاحب ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا کی والدہ صاحبہ بہت عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میجر (ر) عظمت اللہ خاں صاحب کا حیدر آباد میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے درخواست دعا ہے۔

## وقف عارضی

○ جو احباب دفتر وقف عارضی ربوہ میں وقف عارضی کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد (وقف عارضی) ربوہ کی خدمت میں فوراً بھجوادیں۔ ربوہ کی برکات سے استفادہ کرنے کا نادر موقعہ ہے۔

## بیوت الحمد منصوبہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے بیوت الحمد سکیم کے تحت غرباء و مستحقین کو حسب ضرورت رہائشی سہولت مہیا کرنے کی خدمت کا سلسلہ جاری ہے اور سینکڑوں قابل امداد احباب اس بابرکت منصوبہ سے جزوی یا مکمل طور پر رہائشی سہولت پا کر اس کی برکتوں سے مستفیض ہو رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

خدمت خلق کی اس تحریک یا تبریک میں کئی ذی ثروت احباب نے گرانقدر مالی قربانی پیش کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اسی طرح دیگر احباب جماعت نے بھی بڑے جوش و جذبہ سے اس میں بھرپور حصہ لیا اور بعض دوست بڑی باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں اپنی استطاعت کے مطابق مالی قربانی پیش کر رہے ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت صاحب کی طرف سے جاری کردہ اس پہلی مالی تحریک میں دل کھول کر حصہ لیں اور ذی ثروت احباب خصوصاً اپنی توفیق کے مطابق پورے مکان کے اخراجات کی صورت میں یا گرانقدر مالی قربانی پیش کریں۔ امراء اضلاع صاحبان اور مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اس ضمن میں موثر اور فعال، تحریک فرمائیں اور مخیر احباب کے پتہ جات بھی ارسال فرمائیں تاکہ ان سے براہ راست بھی رابطہ کر کے تحریک کی جاسکے۔

امید ہے اس ضمن میں فوری اور موثر کارروائی کر کے اپنی مساعی سے مطلع فرمائیں گے۔

## احسان کا بدلہ

اگر زندگی کے کسی شعبے میں بھی کسی شخص نے آپ کی اس طرح مدد کی ہے کہ آپ اس کے ممنون احسان ہیں تو ہمیں وہ واقعہ تفصیل سے لکھ کر بھیجئے۔ اور اگر آپ نے اس واقعہ کے بعد بھی کوئی ایسی بات کی ہے جسے اس شخص پر احسان کے زمرے میں لایا جا سکتا ہو تو وہ بھی ضرور لکھئے۔

مقصد ہمارا یہ ہے کہ ایسے واقعات پڑھ کر اخلاق کے اس شعبے کو بڑھاوا ملے اور نہ صرف ہم ایک دوسرے کی اس طرح مدد کرنے کے درپے رہیں کہ اسے احسان بھی کہا جاسکے بلکہ جس کی مدد کی جائے وہ ممنونیت کے اظہار پر اپنے آپ کو مجبور پائے اور جیسا کہ کہا جاتا ہے احسان کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کوئی ایسی بات ضرور کرنی چاہئے کہ دوسرے شخص پر احسان کا رنگ اسے دیا جاسکے۔ ہم آپ کے ایسے واقعات کو شائع کر کے احسان اور ممنونیت احسان کے جذبے کو وسیع سے وسیع تر کرنا چاہتے ہیں۔ ہر واقعہ حقیقت پر مبنی ہونا چاہئے اور اس میں کسی قسم کے مبالغے کو داخل نہ کیا جائے۔

(ادارہ)

## مجاہدین تحریک جدید زندہ جاوید ہیں

○ تحریک جدید کے دفتر اول کے (وفات یافتہ) مجاہدین کی قربانی کو قیامت تک زندہ رکھنے کے بارہ میں ہمارے موجودہ امام نے 5- نومبر 1982ء کے خطبہ میں اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ۔

"میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک دفعہ دین حق (ناقل) کی ایک مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں۔ اور ایک دن بھی ایسا نہ آئے جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے خدا کے نزدیک بھی وہ زندہ رہیں اور قربانیوں کے لحاظ سے اس دنیا میں بھی ان کی زندگی کی علامتیں ہمیں نظر آتی رہیں"۔

پیارے امام کی اس خواہش کے پیش نظر اکثر مخلصین جماعت نے اپنے (وفات یافتہ) بزرگوں کے کھاتے بحال کروا دیئے ہیں۔ تاہم بعض (وفات پانے والوں) کے کھاتے ابھی توجہ طلب ہیں۔ جن احباب جماعت کے بزرگ دفتر اول کے مجاہد تھے اور انہوں نے تاحال کھاتے بحال کرنے کا اہتمام نہیں کیا وہ جلد دفتر وکالت مال اول تحریک جدید سے رابطہ قائم فرما کر اپنے (وفات یافتہ) بزرگوں کے کھاتے بحال کروائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

# آپ کا خط ملا

محترمہ آمنہ مبشر صاحبہ ربوہ سے لکھتی ہیں۔

محترم نسیم سیفی صاحب (سلام)

گذشتہ ہفتہ محترم پرویز پروازی صاحب کا مضمون عزیزم حافظ مسعود احمد صاحب کے بارہ میں آیا۔ میں نے آپ کی تحریک پر اپنے پیارے بھائی کے متعلق اختصار سے لکھا تھا کیونکہ بھائی بہنوں یا اولاد کو تو جذباتی طور پر اپنے عزیز کی نیکیاں اور خوبیاں ہی نظر آتی ہیں۔ لیکن اگر وہی چیز کوئی غیر بیان کرے تو زیادہ پر اثر اور دل نشین ہوتی ہے۔ پروازی صاحب نے مسعود احمد کی خوبیوں' نیکیوں اور صفات حسنہ کو تفصیلی طور پر حقیقی رنگ میں بیان کیا ہے اس پر میں اپنے بھائی کی یاد اور دائمی جدائی کا خیال کر کے بے حد متاثر ہوئی سارا دن رقت طاری رہی کہ میرے بھائی کے دوست نے اتنی دور سے یاد رکھا اور بہترین رنگ میں حالات و واقعات بیان کئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس نیکی کا بہترین اجر عطا کرے۔ انہیں براہ راست شکریہ کا خط لکھتی مگر ایڈریس معلوم نہیں۔ اس لئے آپ کے ذریعہ یہ گذارشات عرض کر رہی ہوں۔ بس یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا پر قائم رکھے اور میرے بھائی کے درجات بلند کرے۔ لیکن سیفی صاحب میں یہ عرض کروں گی کہ پیارے مسعود احمد کی پیاری طرز تلاوت کا سماں مجھے کہیں نہیں مل سکا۔ جو اس نے پچاس ساٹھ سال قائم رکھا۔ تقسیم ہند سے پہلے اس نے جب ڈاکٹری کا امتحان امرتسر سے پاس کیا تو اس وقت اسے اچھی سے اچھی جگہ آسانی سے ملازمت مل رہی تھی مگر اس نے والد محترم کے ساتھ کام کرنا پسند کیا۔ خواہ (بقول بعض لوگوں کے) باپ کا کمپونڈر بن کر ہی۔ وہ حضرت غالب کے شعر کو یوں پڑھا کرتا تھا۔

☆ سو پشت سے ہے خاصہ آباء حافظی
کچھ ڈاکٹری ذریعہ عزت نہیں مجھے

☆ (حفظ کلام الٰہی)

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### پاکستانی وقت کے مطابق

**جمعہ 10- جنوری 1997ء**

12-00 رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس (نیا)۔
2-00 بزم مشاعرہ۔ یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حصہ دوئم۔
3-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-1-9 (دوبارہ)۔
4-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
7-00 کوئز۔ نصرت جہاں بمقابلہ الاحمد اکیڈمی (دوبارہ)۔
7-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ سیشن 17- (94-4-20) حصہ دوئم (دوبارہ)۔
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 ڈچ زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)۔
10-00 نیچرل کیور۔ ہومیو پیتھک کلاس۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 97-1-9 (دوبارہ)۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام۔
1-00 بزم مشاعرہ۔ یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حصہ دوئم۔ (دوبارہ)۔
2-00 لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)۔
3-00 اردو کلاس۔ (دوبارہ)۔
3-50 بنگلہ پروگرام۔
4-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
5-30 درود شریف اور نظم۔
6-00 خطبہ۔ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ بیت الفضل لندن۔ یو۔ کے۔ 97-1-10۔
7-00 (رات) ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 97-1-10۔
8-00 بیت بازی۔ ناصرات الاحمدیہ۔ دارالرحمت بمقابلہ دارالصدر۔
9-00 لقاء مع العرب۔ (نیا)۔
10-00 سواحیلی پروگرام۔
10-55 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00 تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

بقیہ صفحہ 1

غلطی ہے۔ جنت تو ہمارے نفس کے اندر ہے وہ بڑھتی ہے تو اتنی بڑھتی ہے کہ قبر میں بھی ساتھ جاتی ہے۔ محشر میں بھی ساتھ ہو گی اور پھر استقبال کو بھی آئے گی۔

(از خطبہ 12۔ مئی 1916ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ: 7- جنوری-1997ء**
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

○ نگران کابینہ نے کونسل برائے دفاع و قومی سلامتی کے قیام کی منظوری دے دی ہے اور صدر نے اس کونسل کی تشکیل اور اغراض و مقاصد کے بارے میں نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ صدر نے آئین کے آرٹیکل 90 اور 99 کے تحت اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 1973ء کے رولز آف بزنس میں ترمیم کے ذریعے کونسل کے قیام کے احکامات صادر کئے ہیں۔ کونسل فوج کے کردار کا تعین' اقتصادی و مالیاتی پالیسیوں کا جائزہ' ہنگامی صورت حال کے نفاذ سمیت چھ اہم امور میں حکومت کو مشورہ دے گی۔ دفاعی پالیسی کی تشکیل اور اسے داخلہ و خارجہ پالیسیوں سے مربوط کرنا اور قومی سلامتی کے بارے میں حکمت عملی بنانا اور ترجیحات کے تعین میں حکومت کی معاونت بھی کونسل کے دائرہ کار میں شامل ہو گا کونسل کے سربراہ صدر ہوں گے جبکہ کونسل کے دیگر 9۔ ارکان میں وزیر اعظم' دفاع' داخلہ' اور خارجہ امور کے وزراء وزیر مشیر خزانہ' چیئرمین جائنٹ چیف سٹاف کمیٹی اور تینوں افواج کے سربراہ شامل ہوں گے۔

○ نگران حکومت نے صدر مملکت وزیر اعظم' وزیر اعلیٰ' و گورنروں' وفاقی وزراء اور صوبائی وزراء سمیت تمام اعلیٰ حکومتی حکام کے صوابدیدی اختیارات کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں وزارت قانون نے ایک قانون کا مسودہ تیار کیا ہے جس کو آئندہ چند روز میں آرڈی ننس کی شکل میں جاری کر دیا جائے گا۔ صدر مملکت پہلے ہی اپنے صوابدیدی اختیارات سے دست بردار ہو چکے ہیں۔ اب اس قانون کے نفاذ کے نتیجہ میں اعلیٰ شخصیات پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور بھاری مالی مدد نہیں کر سکیں گی۔

○ مسلم لیگ (ن) نے نیشنل سیکورٹی کونسل کے قیام کی حمایت کر دی ہے اور کہا ہے کہ اس ادارہ کے قیام سے صدر' وزیر اعظم' سیاسی قوتوں اور مسلح افواج کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا کرنے کا موقعہ ملے گا۔ اور ملک بحرانوں سے نکل سکے گا۔ اس کے علاوہ قومی اتفاق رائے بھی مضبوط ہو گا۔ مسلم لیگ (ن) کے ترجمان نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ یہ محسوس کرتی ہے کہ مستقبل میں پاکستان کی کسی بھی منتخب حکومت کو عظیم ذمہ داریوں کا سامان کرنا پڑے گا۔ اور بہترین منصوبہ بندی کے ساتھ متحدہ اور ہم آہنگ پالیسیاں اختیار کرنا ہوں گی۔

○ پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر رفیق احمد شیخ نے نیشنل سیکورٹی کونسل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ اس ملک پر صدر پر اور ہم پر رحم کرے کہ جو کام ضیاء الحق نہ کر سکا وہ صدر لغاری کے ہاتھوں سرانجام پا رہے ہیں۔ پیپلز پارٹی کے سینیٹر جہانگیر بدر نے کہا ہے کہ صدر یہ کونسل قوم نہیں اپنی سیکورٹی کے لئے بنا رہے ہیں۔ انہیں اتنا بڑا فیصلہ کرنے کا حق کس نے دیا ہے۔

○ پاکستان تحریک انصاف کے قائد عمران خان نے کہا ہے کہ نیشنل سیکورٹی کونسل جیسے ادارے پارلیمنٹ کی منظوری سے بننے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے نگرانوں کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحریک انصاف ملک کے دفاع کے سلسلے میں کسی مصلحت سے کام لینے کی روادار نہیں ہو گی۔

○ جماعت اسلامی پاکستان کے امیر قاضی حسین احمد نے کوئٹہ میں دھرنا اور احتساب ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری کو نیشنل سیکورٹی کونسل بنانے کا کوئی آئینی حق حاصل نہیں۔ پتہ نہیں انہوں نے رائے عامہ کے کس پلیٹ فارم کو لے کر یہ کونسل بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امریکی لابی کا کام ہے صدر کو یہ کونسل بنانے کا آئینی اختیار نہیں۔ فیصلہ رائے عامہ کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست فوج کے لئے بدنما داغ ہے۔ فوج کو چاہئے کہ اپنے پیشہ ورانہ امور پر توجہ دے۔ انہوں نے کہا کہ نگران نواز شریف بے نظیر اور عمران آئی ایم ایف کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں۔ آزادی گروی رکھی جا چکی ہے۔ قوم کو نئی زنجیریں پہنائی جا رہی ہیں۔ مالیاتی ادارے پاکستانیوں کو گدھے سمجھ کر بوجھ پر بوجھ ڈال رہے ہیں۔

○ معزول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نگرانوں کے اقدامات سے ملک کا استحکام اور سالمیت خطرے میں پڑ گیا ہے لیکن ہم ملک کی سالمیت اور استحکام پر ہرگز آنچ نہیں آنے دیں گے ہمیں ذاتی مفاد سے زیادہ ملکی مفاد اور بقاء عزیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی میدان نہیں چھوڑیں گے میں پھر مطالبہ کرتی ہوں کہ شفاف الیکشن کے لئے لغاری استعفیٰ دے دیں۔ فاروق لغاری ہمیں سیاسی میدان ہی سے باہر رکھنے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں انصاف نہیں مل رہا۔ قصور یہ ہے کہ ہم سندھ دھرتی کا پانی پی رہے ہیں۔ لاہور اور لاڑکانہ کی وزیر اعظم کے لئے الگ الگ قانون ہے۔ صدر بھوری ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں اور نگرانوں نے ملک کو سیاسی اور اقتصادی بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔

○ پنجاب کے صوبائی وزیر قانون سید افضل حیدر نے کہا ہے کہ نیشنل سیکورٹی کونسل کسی نئے قانون کے تحت قائم نہیں ہوئی بلکہ اس کا قانون پہلے سے موجود تھا۔ جس کے تحت ضیاء الحق کے انتقال کے بعد امور مملکت کی انجام دہی کے عارضی انتظام کے لئے اس نوعیت کی کونسل قائم بھی کی گئی تھی۔ اس کونسل کی تجویز گو جونیجو حکومت نے رد کر دی تھی تاہم اس وقت یہ تجویز رولز آف بزنس کا حصہ ضرور بن گئی تھی۔ اور رولز آف بزنس بھی آئین کے ماتحت ہی ہوتے ہیں۔ اس طرح نیشنل سیکورٹی کونسل کی تجویز نے اسی وقت قانون کی شکل اختیار کر لی تھی۔ انہوں نے اس تصور کو بے معنی قرار دیا کہ نیشنل سیکورٹی کونسل کے قیام سے فوج کا امور مملکت میں عمل دخل بڑھ جائے گا۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چوہدری اور مسٹر جسٹس عاقل مرزا پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے سٹیٹ بینک کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ تین روز میں تمام ایسے لوگوں کی فہرستیں اخباروں میں شائع کروائے جنہوں نے پانچ لاکھ روپے یا اس سے زیادہ رقم کے قرضے لئے اور واپس نہیں کئے۔ یا معاف کروالئے۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ جب تک جاگیردار ملک پر مسلط رہیں گے صنعتی ترقی کا کام ہرگز نہ ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ میری جلاوطنی تاریخ کا جبر ہے۔ لیکن میں سچائی کا راستہ نہیں چھوڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ استحصالی قوتوں کے خلاف جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ ہمیشہ سے ایسا ہی سلوک ہوتا چلا آیا ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ انہوں نے اپنے بھائی اور بھتیجے کے قتل کا خاص طور پر ذکر کیا انہوں نے کہا کہ اگر میں غریب عوام کے حقوق کی سودے بازی کر لیتا تو معزز ٹھہرتا۔ لیکن میں حق کی بات کرنے پر وطن سے کوسوں دور بیٹھا ہوں۔

○ صدر لغاری نے جی ایچ کیو میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت اور کور کمانڈروں کے ایک اجلاس کی صدارت کی اور فوجی قیادت سے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس اجلاس میں انہوں نے آرمی چیف اور کور کمانڈروں سے ملکی سلامتی اور دفاع کے امور پر مشورہ کیا اور اس کے علاوہ پروموشن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں 40 بریگیڈیئروں کو ترقی دینے کی منظوری دی گئی۔

○ گورنر پنجاب خواجہ طارق رحیم نے کہا ہے کہ علمائے کرام اپنی صفوں میں چھپے انتہا پسندوں کی نشان دہی کریں تاکہ ان کی حوصلہ شکنی ہو۔ انہوں نے کہا کہ برداشت کا فقدان فرقہ وارانہ مسائل کو جنم دیتا ہے۔ علمائے کرام کو چاہئے کہ وہ معاشرے میں اخوت یگانگت اور بھائی چارے کی فضاء قائم رکھنے اور مذموم عزائم کو ہوا دینے والے فرقہ پرست عناصر کی بیخ کنی کے لئے حکومت کے ساتھ تعاون کریں انہوں نے یہ بات گورنر ہاؤس میں ملی یکجہتی کونسل کے ایک وفد سے ملاقات کے وقت کہی۔

ہر قسم کے جدید و روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق زیورات تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 04524-589

(احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت)
بغیر ٹانکے کے جدید ڈیزائنوں میں زیورات تیار کئے جاتے ہیں
ورائٹی و اعتماد کا نام
سرمد جیولرز
عمر مارکیٹ، دوکان 4
ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور
پروپرائیٹرز: شہزاد اسلم، رضوان اسلم

اکسیر موٹاپا 30/- ● ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا لو 20/- ● دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- ● زدجام عشق 800/- ● اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- ● کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- ● سفوف اکسیر شوگر 30/-
حبیبیہ دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 659